آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

ایک سالہ (جولائی 2015 تا جون 2016) کے مالی نتائج کے حوالے سے طلب کانفرنس:

پریزنٹرز: زاہد میر (مینجنگ ڈائریکٹر / سی ای او)

ارتضی علی قریشی (چیف فنانشل آفیسر)

ڈاکٹر نسیم احمد (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، پروڈکشن)

احمد حیات لک (کمپنی سیکرٹری)

خواجہ مسعود احمد (ہیڈ آف ایکسپلوریشن)

تاریخ: بروز بدھ بتاریخ 24 اگست 2016

وقت: شام 5:00 بجے (پاکستانی معیاری وقت)

زاہد میر: او جی ڈی سی ایل کے ایک سالہ 2016 کے مالی نتائج کی کانفرنس میں آپ سب کو خوش آمدید۔ میرا نام زاہد میر ہے اور میں او جی ڈی سی

ایل کا مینجنگ ڈائریکٹر / سی ای او ہوں۔ پریزنٹیشن پر جانے سے قبل میں اپنی ٹیم کو متعارف کرواتا چلوں۔ میرے ساتھ یہاں چیف فنانشل آفیسر، ارتضی علی قریشی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروڈکشن) ڈاکٹر نسیم احمد، جنرل مینجر لیگل سروسز اینڈ کمپنی سیکرٹری احمد حیات لک اور ہیڈ آف ایکسپلوریشن خواجہ مسعود احمد موجود ہیں۔

پریزنٹیشن میں کمپنی کا جائزہ، کمپنی کی آپریشنل اور فنانشل کارکردگی پر روشنی اور اختتامی رائے زنی شامل ہے۔

آپ نے یہ پریزنٹیشن ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ یا پھر ہماری انوسٹر ریلیشن ٹیم سے حاصل کی ہے۔ آیئے پریزنٹیشن کے صفحہ دو سے آغاز کرتے ہیں لیکن اس سے قبل آپ لیگل ڈسکلیمر ملاحظہ کر لیں۔ میں ذرا توقف لیتا ہوں تب تک آپ ڈسکلیمر پڑھ لیں۔

خواتین وحضرات آپ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی کہ سال 16-2015 کے دوران او جی ڈی سی ایل کی آپریشنل کارکردگی مستحکم رہی اور اس دوران ادارہ ملک میں ہائیڈروکاربن پیدا کرنے والا سب سے بڑا ادارہ رہا۔ او جی ڈی سی ایل

پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت اور پیداوار کا ایک بڑا ادارہ ہونے کے ناطے، ملک کے ایک بڑے رقبے پر کام کر رہا ہے، جو کہ اس مقصد کے لئے مختص کیے گئے رقبے کا 31 فیصد ہے۔ 30 جون 2015 تک او جی ڈی سی ایل کے ملک بھر میں تیل کے 59 جبکہ گیس کے 36 فیصد ذخائر قائم ہیں۔ مالی سال 16-2015 کے دوران او جی ڈی سی ایل نے 28 فیصد گیس جبکہ 48 فیصد تیل پیدا کیا۔ ہمارے باقی رہ جانے والے دو فیصد (2P) ذخائر سے 30 جون 2016 تک MMBOE 946 پیداوار کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ او جی ڈی سی ایل

103 ڈویلپمنٹ اینڈ پروڈکشن لیزز (D&PLs) کے پورٹ فولیو کا حامل ادارہ ہے جن میں سے 69 کی ملکیت کا اعزاز کلی طور پر او جی ڈی سی ایل کو ہے جو کلی طور پر فعال ہیں جبکہ بقیہ 34 نان آپریٹڈ ہیں جنہیں ملکی و غیر ملکی ای اینڈ پی کمپنیوں کے ساتھ جائنٹ وینچر کے معاہدے کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ آپریشن کے اعتبار سے او جی ڈی سی ایل کا ای اینڈ پی کے میدان میں کوئی ثانی نہیں جو اس وقت ملک کے چاروں صوبوں میں کام کر رہی ہے۔

مالی سال 16-2015 کے دوران او جی ڈی سی ایل نے مجموعی طور پر 40609 بیرل یومیہ خام تیل، 1056 MMcfd گیس، 342 MTPD ایل پی جی جبکہ 39 MTPD سلفر کی پیداوار حاصل کی۔

جولائی 2015 سے دسمبر 2015 تک کے مالی سال کے دوران او جی ڈی سی ایل کی خام تیل کی یومیہ پیداوار 40,028 بیرل جبکہ گیس کی پیداوار 1,116 ملین مکعب فٹ یومیہ رہی۔ اس دوران ہم نے 8 کنویں جن میں دو تلاش کے کنویں اور چھ پیداواری کنویں کھودے یہی نہیں بلکہ اسی دوران او جی ڈی سی ایل نے تیل و گیس کے میدان میں بھی دو مزید دریافتیں کیں۔ چلتے ہیں اگلی سلائیڈ پر جہاں آپ پاکستان کا نقشہ دیکھیں گے جو پاکستان کے ہر شعبے میں او جی ڈی سی ایل کی واضح برتری کو نمایاں کر رہا ہے۔ او جی ڈی سی ایل کا پورٹ فولیو ایکسپلوریٹری اثاثہ جات پر مشتمل ہے جو مستحکم قلیل مدتی، وسط مدتی اور طویل المدتی مواقع فراہم کر رہا ہے۔ کمپنی کے یہ اثاثہ جات فی الحال 61 ملکیتی و آپریٹڈ ایکسپلوریشن لائسنسز کے علاوہ دیگر پروڈکشن کمپنیوں کی جانب سے آپریٹ کئے جانے والے 6 ایکسپلوریٹری بلاکس پر مشتمل ہے۔ او جی ڈی سی ایل پاکستان میں 112000 مربع کلومیٹر پر محیط ایکسپلوریشن کا حامل ادارہ ہے جو پاکستان میں کسی بھی ای اینڈ پی میں سب سے زائد ایکسپلوریشن ہے۔

اب مزید آگے چلتے ہوئے میں اپنے چیف فنانشل آفیسر ارتضیٰ قریشی سے کہوں گا کہ وہ کمپنی کی مالی کارکردگی کے حوالے سے آپ کو بریفنگ دیں۔

ارتضیٰ علی قریشی: خواتین و حضرات میں ہوں ارتضیٰ قریشی اور میں او جی ڈی سی ایل میں بطور چیف فنانشل آفیسر تعینات ہوں۔ سلائیڈ نمبر پانچ پر جاتے ہیں جو خام تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں مسلسل کمی کو ظاہر کرتی ہے جس کا اثر او جی ڈی سی ایل کی مالی کارکردگی پر بھی اثر پڑا اور یہی رجحان ملک بھر کی ای اینڈ پی صنعت میں دیکھنے کو ملا۔ یہ صورتحال جولائی 2015 سے دسمبر 2015 کے دورانیے کے دوران خام تیل کی قیمت کی غماضی کرتی ہے جو گزشتہ سال کے اسی دورانیے کے مقابلے میں 91.86 امریکی ڈالر فی بیرل سے گر کر 47.73 بیرل رہی۔ اسی طرح اسی پیریڈ کے دوران خام تیل اور گیس کی قیمتیں 43.09 امریکی ڈالر فی بیرل اور 255.47 مکعب فٹ رہیں جو گزشتہ سال اسی دوران 76.57 ڈالر فی بیرل اور 276.69 فی مکعب فٹ تھیں۔ تیل و گیس کی پیداوار میں کمی نے کمپنی کی سیل کو بھی متاثر کیا جسے جزوی طور پر 101.94 بلین ڈالر سے 104.19 ڈالر مجموعی ایکسچینج ریٹ اضافے کیساتھ پورا کیا گیا جو سیلز ریونیو 86.186 بلین اور ای پی ایس مبلغ 7.95 روپے میں اضافے کا باعث بنا۔ آپریٹنگ منافع اور خام منافع کا حدف 45 فیصد اور 40 فیصد رہا۔ اس کے علاوہ

کمپنی نے آج مبلغ 1.20 روپے فی شیئر کے دوسرے عبوری نقد منافع کی منظوری دی ہے۔
اب میں پریزنٹیشن او جی ڈی سی ایل کے ہیڈ آف ایکسپلوریشن ڈاکٹر محمد سعید خان جدون کے حوالے کرتا ہوں جو آپ کو پریزنٹیشن کے اگلی سلائیڈ کے حوالے سے بریف کریں گے۔

اسی دوران کمپنی نے 26 کنوؤں کی کھدائی کی جن میں سے 12 نئے دریافت شدہ کنویں ہیں اور 14 کنوؤں پر ترقیاتی کام جاری ہے ،کمپنی کی ہائیڈروکاربن کی دریافت کیلئے کوششوں سے تیل اور گیس کے 6 نئے ذخائر دریافت ہوئے۔
اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 4 پر، اس میں آپ پاکستان کا نقشہ دیکھ رہے ہیں جو او جی ڈی سی ایل کی پاکستانی علاقوں میں غالب حیثیت کی پیش بینی کر رہا ہے۔او جی ڈی سی ایل کو قدرتی وسائل کے ذخائر کی تلاش اور پیداوار کے مختلف چھوٹے، بڑے اور درمیانے ترقیاتی منصوبوں کے مواقع کے قلمدانوں کا استحقاق حاصل ہے۔کمپنی کے پاس ان قدرتی وسائل کے ذخائر کے 60 مشترکہ منصوبوں کے لائسنس کے ساتھ ساتھ چھ ایسے بلاک کا بھی لائسنس ہے جو قدرتی وسائل کی تلاش اور پیداوار کی دوسری کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔30 جون 2016 تک کمپنی ملک کے چاروں صوبوں میں 112,453 مربع کلومیٹر کا علاقہ قدرتی وسائل کی تلاش اور پیداور کے لئے حاصل کر چکی ہے، جو پاکستان میں کسی بھی E&P کمپنی کے پاس سب سے بڑا علاقہ ہے۔
یہ کمپنی کی کارکردگی کا مختصر سا خاکہ تھا، اب میں جناب ارتضیٰ قریشی سے جو ہمارے چیف فنانشل آفیسر ہیں کہوں گا کہ وہ اس پریزنٹیشن کو اگلی دو سلائیڈز کے ذریعے آپ تک پہنچائیں۔
جناب ارتضیٰ قریشی: خواتین و حضرات! میں ارتضیٰ قریشی ہوں، میں او جی ڈی سی ایل میں چیف فنانشل آفیسر ہوں۔اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 5 پر، اس سال کے دوران عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے مارکیٹ میں کروڈ آئل کی سپلائی متاثر ہوئی، جس سے او جی ڈی سی ایل کی مالی کارکردگی بھی متاثر ہوئی۔یہ کروڈ آئل کی اوسط شرح منافع کی شکل میں ایک ثبوت ہے، کیونکہ کروڈ آئل کی قیمت 42.5 ڈالر فی بیرل تک یعنی 43 فیصد گر چکی ہے جو گزشتہ سال 74.45 ڈالر فی بیرل تھی۔تیل کی قیمت میں کمی کے اس ماحول نے کمپنی کو مجبور کر دیا کہ وہ تیل اور گیس کی قیمتوں میں 07 فیصد کمی کرے، اب کمپنی کو کروڈ آئل کی قیمت 63.29 ڈالر فی بیرل کی نسبت 39.07 ڈالر فی بیرل اور گیس کی قیمت 272.61 روپے فی مکعب فٹ کی نسبت 253.77 روپے فی مکعب فٹ مل رہی ہے۔اس کے علاوہ اس سال کے دوران تیل اور گیس کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے کمپنی کے قوت فروخت میں کمی کی ایک اور وجہ فارن ایکسچینج بھی ہے، یعنی اسی دوران ڈالر کی قیمت میں اضافہ سے جو 102.14 روپے سے بڑھ کر 104.56 روپے کا ہو گیا جس کی وجہ سے کمپنی کیا رجسٹر سیلز ریونیو 162.867 بلین روپے رہ گیا جو 2014-15 میں 210.625 بلین روپے تھا۔کمپنی نے ٹیکس کی کٹوتی کے بعد 59.971 بلین روپے منافع رجسٹر کیا، جس سے کمپنی کے شیئرز کی قیمت 13.94 روپے فی شیئر ہو گئی۔آپریٹنگ شرح منافع 39 فیصد اور کل شرح منافع 37 فیصد ہو گیا۔اس کے علاوہ کمپنی کے ڈائریکٹروں نے آج قابل لاگو کیش ڈیویڈنڈ منظور کیا ہے جو اس سال

کے لئے 2.00 روپے ہے، جس سے اس سال کے لئے کل ڈیویڈنڈ 37.3 فیصد کی شرح سے 5.20 روپے مقرر ہوا ہے جو کہ گزشتہ سال 38.2 فیصد کی شرح سے 7.75 روپے تھا۔

اب میں اس پریزنٹیشن کو ہیڈ آف ایکسپلوریشن کے نمائندے کے حوالے کرتا ہوں جو اس پریزنٹیشن کو اگلی سلائیڈ کے ذریعے آپ تک پہنچائیں گے۔

خواجہ مسعود احمد: خواتین وحضرات السلام علیکم! میں خواجہ مسعود ہوں، اب میں آپ کو سلائیڈ نمبر 6 کے ذریعے بتاتا چلوں کہ او جی ڈی سی ایل ہائیڈروکاربن کے ذخائر میں اضافے اور کمپنی کے کاروبار کو اپنی مستعد کوششوں سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی ضمن میں کمپنی نے 2014-15 میں 26 کنوؤں کی کھدائی کی جن میں سے 12 کنوؤں پر کام جاری ہے جبکہ 09 کنوؤں کی ڈرلنگ اور ٹیسٹنگ گزشتہ مالی سال میں ہوئی۔

او جی ڈی سی ایل کی قدرتی وسائل کی دریافت کی قابل قدر کوششوں سے ہائیڈروکاربن کے ذخائر سے پیداوار شروع ہو چکی ہے، اسی سال میں گیس کی 06 نئی دریافتوں سے 50MMcf مکعب فٹ گیس اور 1500 بیرل تیل روزانہ کی پیداوار حاصل ہو رہی ہے۔ ان دریافتوں میں سے تھل ایسٹ۔ 1 اور تھل۔ ویسٹ۔ 1 دونوں ضلع سکھر، ارادین۔ 1 ڈسٹرکٹ خیرپور اور بٹرزم ویسٹ۔ 1A ڈسٹرکٹ سانگھڑ میں ہیں اور یہ تمام صوبہ سندھ میں ہیں اس کے علاوہ نشپا۔ Nashpa X-5 ضلع کرک صوبہ خیبر پختونخوا، اور چک نورنگ ساؤتھ۔ 1 ضلع چکوال، صوبہ پنجاب میں ہیں۔ اسی عرصے میں مختلف بلاکس میں،

کمپنی کی قدرتی وسائل کی تلاش کی کوششوں کے sesmic data کا ریکارڈ 2D اور 3D یعنی 5,336 لائن کلومیٹر (2014-15: 5,430) اور 3,459 مربع کلومیٹر (2014-15: 1,918 sq.kms) رہا۔

اب ڈاکٹر نسیم احمد، ہیڈ آف پروڈکشن آپ کو اگلی دو سلائیڈز کے بارے میں بتائیں گے۔

ڈاکٹر نسیم احمد: حضرات! میں نسیم احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر آف پروڈکشن ہوں، اب آتے ہیں سلائیڈ نمبر 7 پر۔ کمپنی نے اسی دوران نئے کنوؤں، چک 3، میلہ۔ 4، لوٹی ڈیپ۔ 1، کنڑ۔ 10، پیرکوہ۔ 54، پالی۔ 2، نشپا۔ X-5، لوٹی۔ 19 اور 20، قادر پور۔ 54 اور 55، اور قادر پور۔ HRL-9&10 سے کروڈ آئل کی پیداوار میں 4,150 بیرل اور گیس کی پیداوار 43MMcf ایم ایم سی ایف روزانہ کا اضافہ کیا۔ او جی ڈی سی ایل اپنے پختہ کنوؤں جن میں کل۔ kal-3، میسا کسوال۔ Missakeswal-3، سونو۔ Sono-7، پیاکھی نارتھ۔ Pasakhi north-1، 1 نم ویسٹ۔ Nim west-1، تھورا ڈیپ۔ Thora deep-1، چک۔ Chak-2-2، کنڑ۔ Kunnar-6 & 8، راجیاں Rajian-1 & 2، اور تھورا۔ Thora 1,3 & 4، اسی طرح rig-less workover کاموں کے ذریعے تیل اور گیس کی پیداوار میں بہت زیادہ اضافہ کیا۔ ان تازہ کنوؤں کی کھدائی کے پیمانے بہتری کی نشاندھی کرتے ہیں، کاموں میں تیزی کی وجہ سے قادر پور، سنجھوڑو، کنڑ، کنڑ پیاکھی ڈیپ، مارو ریتی، اُچ، بوبی، چندا، میلہ

اور نشپا فیلڈ کے مختلف کنوؤں میں سروے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 8 پر، جہاں آپ ہمارے بہت سے ترقی پزیر منصوبوں کی تازہ ترین صورتحال جان سکیں گے۔ او جی ڈی سی ایل اپنی کاروباری حکمت عملی اور ہائیڈروکاربن کی پیداوار میں اضافے اور آپریشنل کیش فلوز کو جاری رکھنے کے لئے اپنے جاری منصوبوں کی تکمیل جن میں کنڑ پساکھی ڈیپ ٹنڈو الہ یار (KPD-TAY)، سنجھوڑو، اُچ-Uch-II، اور نشپا۔میلہ Nashpa-Mela شامل ہیں اپنی تمام کوششیں بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ تمام ترقیاتی منصوبے کروڈ آئل کی پیداوار میں اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں، گیس اور ایل پی جی کی پیداوار بھی عنقریب شروع ہو جائے گی۔

اب میں ارتضٰی علی قریشی سے جو ہمارے چیف فنانشل آفیسر ہیں کہوں گا کہ وہ اس پریزنٹیشن کو جاری رکھیں۔

جناب ارتضٰی علی قریشی: میں سلائیڈ نمبر 9 دیکھ رہا ہوں، جو ہماری مالیاتی کارکردگی کی گرافک السٹریشن کو ظاہر کر رہی ہے، یہاں ہم تیل کی قیمتوں کو لگنے والے دھچکے کو دیکھ رہے ہین۔ اس سال تیل، گیس اور ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ہماری کل سیلز 47.7 بلین روپے سے کم ہوکر 43 بلین روپے رہ گئی ہیں۔ مزید یہ کہ آپریٹنگ پر آنے والے اخراجات میں 4 فیصد اضافے اور تنخواہوں اور مزدوریوں میں اضافے، سی ایس آر CSR میں اضافے اور پراپرٹی پلانٹ اور ایکوپمنٹ کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے بھی منافع میں کمی ہوئی۔ اب آتے ہیں ایکسپلوریشن اور پراسپیٹنگ کے اخراجات کی طرف، آؤٹ سورس سیزمک ایکٹیوٹی کی وجہ سے اس سال تیل اور گیس کے ذخائر کی دریافتوں اور ان پر کاموں کی مد میں 25 فیصد اضافہ ہوا۔ اس سال خشک اور غیر پیداواری کنوؤں پر ہونے والے اخراجات 4.9 بلین روپے ہوئے جو گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہیں، جبکہ خام تیل (کروڈ آئل) کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ہمارے کل منافع میں 31 فیصد کمی ہوئی۔

اب آتے ہیں سلائیڈ نمبر 10 پر جو کمپنی کی کلیدی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ہماری کل سیلز 22.7 کمی کے ساتھ 162.867 بلین روپے رہی۔ پچھلے سال ہماری کل سیلز 41 فیصد سے کم ہوکر 37 فیصد رہی۔ کمپنی نے گزشتہ سال ٹیکس کی کٹوتی کے بعد 59.971 بلین روپے منافع کمایا؛ اور شیئر زکی قیمت 31 فیصد کمی کے ساتھ 13.94 روپے فی شئیر مقرر ہوئی، جس سے ڈیویڈنڈ کی شرح 5.20 روپے ہوگئی جو گزشتہ سال 7.75 روپے تھی۔

اب میں اس پریزنٹیشن کے اختتام کے لئے ہمارے ایم ڈی/سی ای او جناب زاہد میر کو واپس کرتا ہوں۔

جناب زاہد میر: آپ کا بہت بہت شکریہ! ہماری مینجمنٹ کی پوری توجہ کمپنی کی پیداوار کو بڑھانے پر مرکوز ہے۔ ہم اپنے ترقیاتی منصوبوں کی تیز تر تکمیل کو یقینی بنانے کے وعدے پر کاربند ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ تیل کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے لیکن ہم ترقیاتی کاموں کے اور زیادہ مواقع ڈھونڈ رہے ہیں۔ آپ ہماری رپورٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ ہم او جی ڈی سی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ محاصل کے حامل ہیں اور ہم اسی مالی سال میں ان کو بڑھانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اگر آپ ڈرلنگ کے شعبے کو دیکھیں تو ہم نے گزشتہ

سال کی نسبت زیادہ ڈرلنگ کی ہے۔ہم پیداوار اور زخائر کو بڑھانے کے لئے بہترین منصوبہ بندی اور دریافتوں کیلئے کوششوں کے لئے پرعزم ہیں۔لہذا خواتین وحضرات! آج کی یہ پریزنٹیشن مکمل ہوئی، میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ اجلاس میں شامل ہوئے۔

اب ہم آپریٹر سے کہیں گے کہ وہ ہمارے سوال وجواب کے سیشن کی میزبانی کریں۔

آپریٹر: شکریہ جناب! اگر کسی نے کوئی سوال کرنا ہو تو اپنے ٹیلیفون پر موجود 1 کے عدد کے ذریعے star یا esterisk key کو دبائیں۔اب ہم پہلے سوال کے لئے جناب احمد حسن جن کا تعلق المیز ان انویسٹمنٹ سے ہے درخواست کرتے ہیں۔

احمد حسن: فروری 2016 میں منعقدہ پچھلی پریزنٹیشن کے دوران کمپنی کے بتائے گئے 2P کے ذخائر MMBOE 985 تھے جواب کم ہو کر MMBOE 946 رہ گئے ہیں۔میں دو سوال کرنا چاہتا ہوں، پہلا سوال یہ ہے کہ کیا کمپنی کے پاس کوئی فیلڈ ذخائر ہیں جیسا کہ آپ نے ذیل میں لکھا ہوا ہے؟ میرا دوسرا سوال TFC (Term Finance Certificate) کی رقم سے متعلق ہے جو پاور ہولڈنگ پاکستان کے ذمے مارچ میں واجب الا دا تھی۔میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ٹی ایف سی TFC کی رقم کی وصولی شروع ہو چکی ہے؟

زاہد میر: ذخائر کے بارے میں ہم یقینی طور پر رپورٹ پیش کرتے ہیں۔ہم اپنے ان ذخائر سے اب تقریباً 40,000 بیرل تیل روزانہ پیدا کر رہے ہیں۔ہمارے ذخائر کا پیمانہ اگرچہ ذخائر میں تنزلی کو ظاہر کرتا ہے اور ہم نے ذخائر کو تلاش کرنے کی کوششوں کے ذریعے اس سال کے دوران نئے دریافت شدہ ذخائر میں اضافہ کیا ہے۔سو نئے ذخائر میں اضافہ ہی ذخائر میں تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

اب ہم آتے ہیں آپ کے دوسرے سوال کی طرف، براہ کرم یہ ذہن نشین کرلیں کہ ہم اپنے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں جنہوں نے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ وہ عنقریب ہمارے بقایاجات ادا کر دیں گے۔ہم نے اس سلسلے میں وزارت پانی وبجلی سے بھی رابطہ کیا ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہم عنقریب اپنے بقایاجات وصول کرلیں گے۔

احمد حسن: شکریہ جناب۔

آپریٹر: اب ہم اگلے سوال کے لئے جناب حسن رضا صاحب سے درخواست کریں گے جن کو تعلق الفلاح سیکیورٹیز سے ہے۔

حسن رضا: شکریہ جناب! میں حسن رضا ہوں، میرا تعلق الفلاح سیکیورٹیز سے ہے۔میں ایک عام سا سوال کرتا ہوں۔عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے تیل اور گیس کی عالمی کمپنیوں نے بنیادی طور پر قدرتی وسائل کی تلاش اور رِگ آپریشنز میں کمی کر دی ہے۔لیکن دوسری طرف او جی ڈی سی ایل نے تیل کی قیمتوں میں کمی کے برعکس اپنے ان معاملات میں اپنے اخراجات کو بڑھا لیا ہے، کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ اس کی کیا وجہ ہے یا اس کے پیچھے کیا راز ہے؟

زاہد میر: سب سے پہلے آپ اس کے سمجھنے کی کوشش کریں کہ او جی ڈی سی ایل کے اخراجات بہت کم ہیں، اگر آپ لفٹنگ پر اُٹھنے والے اخراجات کو دیکھیں تو وہ تقریباً 3.5 بلین روپے سالانہ ہیں۔آپریٹنگ کی مد میں OPEX کی کل لاگت 6.5 بلین روپے ہے۔دوسرے آپ کمپنی کی مالی حالت کے بارے میں جانتے ہیں کہ وہ مقروض نہ ہونے کے باعث بڑی مضبوط ہے۔اگر آپ اس کے کل مالی

اثاثوں کو دیکھیں تو وہ اس کے ذخائر کے برابر یعنی تقریباً 2.5 بلین ڈالر ہیں۔ لہذا ہم پر کوئی مالی بوجھ نہیں۔ لہذا ہم ہر چیز پر اُٹھنے والے اخراجات میں کمی کو بھی ایک مثبت پہلو کے طور پر دیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر کنوؤں کی ڈرلنگ پر آنے والے اخراجات میں 20 فیصد کمی ہوئی، اور دیگر ضروری اخراجات میں بھی 20 فیصد کمی ہوئی۔ اگر آپ رِگ پر آنے والے اخراجات کو دیکھیں تو وہ 25,000 / 26,000 ڈالر سے کم ہو کر اب 19,000 ڈالر روزانہ پر آ گئے ہیں۔ ان سب چیزوں میں کل تقریباً 30 فیصد کمی ہوئی۔ ہم یعنی او جی ڈی سی ایل کی انتظامیہ اخراجات میں کمی کے اس ماحول کو قدرتی وسائل کی دریافت کے لئے ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں اور اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

حسن رضا: ٹھیک ہے جناب ! آپ کا شکریہ۔ ایک اور سوال ہے کہ کمپنی کی توجہ کس قسم کے کنوؤں پر مرکوز ہے؟ نئے کنوؤں کی دریافت پر یا ترقیاتی کنوؤں پر؟

زاہد میر: اصل میں دونوں قسم کے کنویں اہم ہیں ترقیاتی کنوؤں پر ڈرلنگ سے تیل اور گیس کے ذخائر حاصل ہوتے ہیں، اور دریافت کئے جانے والے کنویں اور زیادہ اہم ہیں کیونکہ وہ ان ذخائر کے متبادل ہوتے ہیں۔

یہ دونوں اپنی اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں لیکن کمپنی کی پیداوار بڑھانے کیلئے زیادہ توجہ ایکسپلوریشن اور ایکسپلوریٹری ویل پر مبذول ہے۔

حسین: بہت شکریہ

آپریٹر: ہم اگلا سوال علی اصغر سے لیں گے جن کا تعلق المیزان انوسٹمنٹ سے ہے۔

علی اصغر: کیا آپ ہمیں مالی سال 17 کی تیل کے قیمتوں کے حوالے سے وسیع تناظر میں بتا سکیں گے؟

زاہد میر: اگر میں پیشگی جانتا تو میں بہت پہلے امیر سے امیر تر نہ بن جاتا۔ آپ کو بتا تا چلوں کہ ہم نے بھی اس حوالے سے مفروضات قائم کئے ہوئے ہیں۔ ہم نے تصور کیا ہوا ہے کہ 2017 میں تیل کی قیمت 50 سے 60 کے ہندسے کے درمیان ہوگی لیکن یہ اگلے بارہ مہینوں کے دوران 60 کے ہندسے کو عبور بھی کر سکتی ہے۔

علی اصغر: بہت اچھا، میرا دوسرا سوال بیکر ہیگز کے حوالے سے ہے جنہوں نے حال ہی میں پاکستان میں اپنا آپریشن شروع کرنے کے فیصلہ کیا ہے۔ لہذا میرا سوال ہے کہ پاکستان میں موجود مقامی ای اینڈ پی کمپنیوں اس سے کس حد تک متاثر ہو سکتی ہیں؟

زاہد میر: میسرز بیکر ہیگز ای اینڈ پی کے شعبے میں محض سروس فراہم کرنے والی کمپنی ہے جو ای اینڈ پی کے شعبے میں اپنی مختلف خدمات کی پیشکش کرتی ہے اور اس سے مقامی کمپنیاں متاثر نہیں ہوگی مثال کے طور پر سیمنٹ کے میدان میں Halliburton, Schlumberger اور Sprint جیسے کئی اور ادارے اپنی خدمات فراہم کر رہے ہیں جن سے مصنوعات متاثر ہونے کے بجائے مقابلے کی فضا قائم ہوتی ہے اسی طرح بیکر ہیگز کی آنے سے مقابلہ سازی کا رجحان پیدا ہوگا۔ دوسری بات یہ ہے کہ بیکر ہیگز ڈرلنگ بٹس اور لائنر ہینگرز وغیرہ فراہم کر رہی ہے جس سے جہاں تک ایکویپمنٹ کی پیداوار کا تعلق ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ اس پر کوئی بڑا اثر پڑے گا۔ دوسری جانب خدمات کے حوالے سے مقابلہ سازی قدرے کم ہو سکتی ہے جس کا میرے نزدیک ہم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

علی اصغر: درست، بہت شکریہ

آپریٹر: اگلا سوال اٹلس اسٹ مینجمنٹ کی جانب سے حیدر اقبال سے پوچھا جارہا ہے

حیدر اقبال: جی میرا سوال پہلے ہی پوچھا جاچکا ہے۔شکریہ

آپریٹر: ہم اگلا سوال ٹوپلین سکیورٹیز کے نبیل خورشید کی جانب سے لیتے ہیں۔

نبیل خورشید: السلام وعلیکم جناب۔میرا پاس کئی ایک سوال ہیں جن میں سے پہلا سوال یہ ہے کہ آپ نشپہ 6اور 7 سے پیداوار کا آغاز کب متوقع سمجھ رہے ہیں اوران کنوؤں سے کس لیول کی پیداوار حاصل ہوگی؟

زاہد میر: نشپہ 6 سے پیداوار کا آغاز ستمبر کے درمیان میں متوقع ہے جبکہ نشپہ 7 سے ہم کل یا پھر پرسوں پیداوار حاصل کرنا شروع کردیں گے۔

آپریٹر: ہم اگلا سوال KASB سکیورٹیز کے فواد خان سے لیتے ہیں۔

فواد خان: بہت شکریہ۔میرے پاس دوسوال ہیں۔پہلا سوال یہ ہے کہ او جی ڈی سی ایل 2016-17 میں کس حد تک سرمایہ یعنی CapEX خرچ کرے گی؟

زاہد میر: ہمیں رواں مالی سال کے دوران کم وبیش 600ملین ڈالر CapEx متوقع ہے۔

فواد خان: اور کیا یہ ایکسپلوریشن اور ڈویلپمنٹ دونوں شعبوں پر خرچ ہوگا۔

زاہد میر: جی ہاں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

فواد خان: اور او جی ڈی سی ایل مالی سال 2017 کے دوران کس حد تک اپنی مصنوعات میں اضافہ متوقع کررہی ہے؟

زاہد میر: ہمارا حدف KPD/TAY پراجیکٹ کے فیز III اور نشپہ 6اور 7 کے ذریعے اپنی پروڈکشن کو10فیصد تک بڑھانا ہے۔

فواد خان: KPD کی تاخیر کی کوئی وجہ؟

زاہد میر: اس کی موجودہ صورتحال یہ ہے کہ اس کی مکینکل تنصیب کا کام مکمل ہو چکا ہے اور ہم اس ہم اس کی کمشننگ کے مرحلے میں ہیں۔ہمیں شائد ایک ہفتہ یا پھر 10دن لگ جائیں گے اس کی سیکنڈ ٹرین کو مکمل فعال بنانے میں۔

فواد خان: زن ڈسکوری جو 2011 میں ہوئی اس کے حوالے سے کیا ہوا؟ کیا او جی ڈی سی ایل زن کے علاقے میں مزید کوئی کنواں کھودنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

زاہد میر: جی ہاں، ہم اسے مزید ڈویلپ کرنا چاہتے ہیں۔ابھی زن کی پیداوار قدرے کم یعنی 5 mmcfd ہے۔ڈویلپمنٹ پر عملدرآمد سے قبل ہمیں ذخائر کا اندازہ لگانا ہوگا اور ہمیں پہلے دوچیزیں کرنا ہوں گی۔ہمیں موجودہ سٹرکچر میں قدرے گہری کھودائی کرنا ہوگی اور پھر افقی کنواں کھودنا ہوگا۔جب ہم یہ دوکنویں کھودنے کے بعد مطلوبہ معلومات حاصل کرلیں تو پھر اس کے بعد ہی زن فیلڈ پر ڈویلپمنٹ کے کام کا آغاز کریں گے۔

فوادخان: میرا آخری سوال یہ ہے کہ رواں سال کے دوران او جی ڈی سی ایل کے ڈویلپمنٹ ڈرلنگ اور ایکسپلوریشن ڈرلنگ کی صورت میں ڈرلنگ کے اھداف کیا ہیں؟

زاہد میر: اس سال کھودنے جانے والے کنوؤں کی تعداد 26 ہے جن میں سے 16 کنویں ایکسپلوریشن کے ہوں گے۔

فوادخان: صحیح۔ بہت شکریہ

آپریٹر: شکریہ۔ ہم اگلا سوال ٹوپلین سیکیورٹیز کے نبیل خورشید کی جانب سے لیں گے۔

نبیل خورشید: کیا او جی ڈی سی ایل نے اضافی معاہدے کا حصہ ہوتے ہوئے گیس کی زائد قیمت کے حوالے سے محاصل کا کوئی حصہ بک کیا ہے؟ کیا کمپنی نے چوتھی سہ ماہی کیلئے کوئی رقم بُک کی ہے؟ اگر نہیں تو کیا کمپنی مالی سال 2017 کے دوران ماضی کی طرح کوئی اثر متوقع کر رہی ہے؟

زاہد میر: آپ کے اول سوال کا جواب نہیں میں ہے۔ ہم نے گزشتہ سہ ماہی کے دوران کوئی بھی ریونیو بُک نہیں کیا۔ آپ کے دوسرے سوال کا جواب جی میں ہے۔

نبیل خورشید: اوکے، بہت شکریہ۔ میرا اگلا سوال آپ کے پروڈکشن کے حجم کے حوالے سے ہے۔ مالی سال 2017 کے دوران آپ اپنی پروڈکشن کے حجم کو کتنا دیکھ رہے ہیں؟ اور ہمیں اس سلسلے میں کس قدر اضافہ دیکھنے کو ملے گا؟

زاہد میر: جیسا کہ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ ہمیں اس مدت کے دوران 10 فیصد کا اضافہ متوقع ہے۔ نشپہ 6 اور 7 سے 5500 بیرل تیل اور تقریباً 20 ملین گیس حاصل ہوگی۔ اور پھر KPD سے بھی 4000 بیرل یومیہ تیل حاصل ہوگا۔ لہٰذا دیگر فیلڈز کے علاوہ ہم تیل و گیس میں دس فیصد کے اضافے کی توقع کر رہے ہیں۔

نبیل خورشید: اوکے، بہت خوب میرا اگلا سوال ہے کہ آپ PIBs اور اس کیلئے خاطر خواہ رقم رکھتے ہیں جو 2017 میں میچور ہو رہی ہے لہٰذا فنڈز کے حوالے سے جب وہ میچور ہو جائیں گے تو او جی ڈی سی ایل کونسی حکمت عملی اپنائے گی؟

زاہد میر: PIBs سال 2017 میں میچور ہو رہی ہے اس کے میچور ہونے پر ہمیں فری کیش حاصل ہوگی اور فی الوقت ہم ایکسپلوریشن اور نئے ذخائر کی تلاش پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں لہٰذا یہ رقم بھی اسی حوالے سے استعمال کی جائے گی۔

آپریٹر: لگتا ہے کہ اب مزید کوئی سوال نہیں لہٰذا میں جناب میر صاحب کی جانب چلوں گا اور ان سے مزید یا پھر اختتامی ریمارک لوں گا۔

زاہد میر: سب لوگوں کا بہت شکریہ۔ آج کا دن بہت اچھا رہا امید ہے کہ آپ سے آئندہ اگلی سہ ماہی میں دوبارہ ملاقات ہوگی۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ

آپریٹر: آج کی یہ کانفرنس کال یہیں اختتام پذیر ہوتی ہے۔ تمام شرکاء کا اس کانفرنس کال میں شرکت کرنے کا بہت بہت شکریہ۔

آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

بورڈ سیکرٹریٹ

1۔ جنرل منیجر

پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

سٹاک ایکسچینج بلڈنگ، سٹاک ایکسچینج روڈ کراچی

فیکس نمبر:021-111-573-329,2437560

2۔لندن اسٹاک ایکسچینج

10 پیٹرنوسٹر اسکوائر

لندن EC4M 7LS

فون:44-20-7334-8907